ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کے تحقیقی سفر کے باون درخشاں سال

سید متین احمد شاہ، ریسرچ ایسوسی ایٹ، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

کسی فرد یا معاشرے کی علمی اور فکری بالیدگی کے لئے ضروری ہے کہ اس کے اندر تخلیقی اور تنقیدی شعور زندہ ہو، ان کی سوچ اور فکر کی وقت کے مسائل پر گرفت ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لئے ایسے تحقیقی اداروں کا قیام بے حد ضروری ہے جو پیش آمدہ علمی اور فکری مسائل میں انسانیت کی رہنمائی کر سکیں۔

علامہ محمد اقبالؒ نے ۱۹۳۰ء میں جہاں ایک جداگانہ وطن کا تصوّر دیا تھا وہاں ایک ایسے تحقیقی ادارے کے قیام کی ضرورت پر بھی زور دیا تھا جہاں اسلام کے مختلف پہلوؤں پر تحقیقی کام ہو۔ ان اداروں کا کلیدی کردار ان کے نزدیک یہ تھا کہ انسانیت کی مذہبی اور ثقافتی تاریخ میں اسلام کی موجودہ اور آئندہ بازیافت کے بارے میں نوجوان نسل کو ایک واضح شعور عطا کر کے ان کی خوابیدہ روحانی قوت کو بیدار کیا جائے۔

چونکہ ایک نئے وطن کے مطالبہ کی بنیادی ضرورت ہی اس وجہ سے تھی کہ مسلمان ایک جداگانہ خطۂ ارضی میں اپنے دین کے مطابق زندگی گزار سکیں جو اپنے فلسفۂ حیات میں دیگر ادیان سے جوہری امتیازات کا حامل ہے، چنانچہ ۱۹۴۷ء میں قیامِ پاکستان کے بعد ہی سے تحقیق کی ضرورت کو محسوس کر لیا گیا تھا جہاں 'براہِ دیگراں رفتن' کے بجائے 'تراش از تیشۂ خود جادۂ خویش' کے اصول پر وقت کے تقاضوں کے مطابق تخلیقی نوعیت کا کام ہو۔ اس سلسلے میں ایسی مسلمان اسکالرشپ کی ضرورت تھی جو قرآن، حدیث، سیرت، فقہ، تاریخ، فلسفہ، تصوّف اور دیگر اسلامی علوم پر گہری نظر رکھتی ہوتا کہ ماضی کے علمی اور فکری ورثے کی حفاظت کے ساتھ جدید پیش آمدہ مسائل میں بھی فکری رہنمائی کا کام سرانجام دیا جائے۔

۱۹۵۲ء میں دستور ساز اسمبلی کے رکن چودھری ظہیرالدین لال میاں نے اسمبلی میں ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کے قیام کی تجویز پیش کی۔ ۱۹۵۶ء کے دستور کے آرٹیکل ۱۹۷ کے تحت اس کی منظوری عمل میں آئی۔ اس کے بعد یہ معاملہ دیگر مراحل سے گزرا اور بالآخر ۱۰ مارچ ۱۹۶۰ء میں ادارے کا قیام عمل میں آ گیا اور اس کا انتظام و انصرام وزارتِ قانون و پارلیمانی امور کو سپرد کر دیا گیا۔ ۱۹۷۹ء میں یہ ادارہ وزارتِ مذہبی امور کی سرپرستی میں آیا۔ ۱۹۸۰ء میں اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے قیام کے ساتھ ادارہ کو اس کے ساتھ منسلک کر دیا گیا اور ۱۹۸۵ء میں جب اس نے بین الاقوامی یونیورسٹی کا درجہ پایا تو ادارہ اس کا ایک مستقل یونٹ بن گیا۔

ادارے کے بنیادی مقاصد میں مختلف اسلامی علوم میں تحقیق کو ترقی دینا اور معاصر مسائل کے ادراک کے ساتھ نہ صرف وطنِ عزیز بلکہ پوری امت کو رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ تحقیقی کام کو کتابوں، مقالات اور مجلّات کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف موضوعات پر کانفرنسوں، سیمینارز اور ورکشاپس کا انعقاد بھی تحقیقی عمل ہی کی ایک کڑی ہے۔

جملہ علومِ اسلامی میں تحقیق کو منظم بنانے کے لئے ادارہ میں مندرجہ ذیل شعبہ جات مصروفِ عمل ہیں:

شعبۂ علوم القرآن

شعبۂ علومِ حدیث

شعبۂ سیرت

شعبۂ فقہ و قانون

شعبۂ فکرِ اسلامی (قدیم)

شعبۂ فکرِ اسلامی (معاصر)

ادارہ کے قیام کے وقت ہی سے اس کے ساتھ مختلف اہلِ علم کی وابستگی رہی ہے، جن میں علامہ عبدالعزیز میمنی، ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی، ڈاکٹر فضل الرحمٰن، پروفیسر محمد سرور، مولانا عبدالقدوس ہاشمی، ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی، ڈاکٹر صغیر حسن معصومی، مولانا عبدالرحمٰن طاہر سورتی، ڈاکٹر عبدالواحد ہالے پوتا، ڈاکٹر ضیاء الحق، اے ایس بزمی انصاری، عطا حسین، ڈاکٹر رشید احمد جالندھری، ڈاکٹر شیر محمد زمان، ڈاکٹر حسین حامد حسان، ڈاکٹر محمود احمد غازی، ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری، ڈاکٹر خالد مسعود، ڈاکٹر خورشید رضوی، ڈاکٹر علی رضا نقوی، ڈاکٹر سفیر اختر، ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن اور ڈاکٹر محمد الغزالی کے اسمائے گرامی قابلِ ذکر ہیں۔

ادارہ کے نمایاں اہداف و مقاصد حسبِ ذیل ہیں:

اسلامی علوم کے متنوع شعبہ جات میں مختلف زبانوں میں تحقیقی کتابوں، تراثِ اسلامی کی اعلیٰ قدیم و جدید علمی کتابوں کے تراجم، ریسرچ رپورٹس، تحقیقی مجلّات وغیرہ کی تیاری

معاصر علمی اور فکری پیش رفت کے تناظر میں گروہی اور مسلکی تعصّبات سے بالاتر ہو کر اسلامی تعلیمات کی تبیین و توضیح

اسلام کو درپیش چیلنجز اور دیگر علمی مسائل کے حوالے سے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر کانفرنسوں، سیمینارز اور ورکشاپس وغیرہ کا انعقاد کرنا

ان اہداف کے تحت ادارہ آج تک متعدد کتابیں انگریزی، عربی اور اردو زبانوں میں شائع کر چکا ہے جنھوں نے اعلیٰ علمی حلقوں سے دادِ تحسین پائی ہے۔

مذکورہ بالا شعبہ جات کے تحت اسکالرز انگریزی، اردو اور عربی میں مستقل تحقیقی منصوبہ جات، مقالہ نویسی اور مختلف قدیم و جدید معیاری علمی کتابوں کے تراجم کا کام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں سے انگریزی میں Islamic Studies، عربی میں الدراسات الإسلامية اور اردو میں فکر و نظر سہ ماہی تحقیقی مجلّات شائع ہوتے ہیں۔ تینوں مجلّات HEC کی طرف سے منظور شدہ ہیں۔

Islamic Studies کی اشاعت کا آغاز ۱۹۶۲ء میں ہوا اور یہ پاکستان میں انگریزی زبان میں شائع ہونے والے مجلّات میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے جس کے قارئین کا حلقہ پوری دنیا میں ہے۔ اس میں اسلام کے مختلف پہلوؤں پر مقالات، افکار و آراء اور کتابوں پر تبصرے اعلیٰ علمی زبان میں چھپتے ہیں۔ یہ مجلّہ کلاسیکی اور جدید مسلم فکر کے امتزاج کے ساتھ معاصر مسائل اور سوالات پر اپنی نگارشات پیش کرتا ہے جن میں دوسروں کی رائے کے احترام اور اعتراف کے ساتھ بین الثقافی اور بین المذاہب مکالمے کے رجحان کو بھی فروغ دیا جاتا ہے۔

الـدراسـات الإسـلامية کا آغاز ۱۹۶۵ء میں ہوا۔تفسیر، حدیث، سیرت، فقہ،علمِ کلام،تصوّف، فلسفہ اور ادب وغیرہ پر پاکستان اور دیگر ممالک کے علاوہ عرب دنیا کے نمایاں اہلِ علم خامہ فرسائی کرتے ہیں۔

فکر ونظر کی اشاعت ۱۹۶۳ء میں عمل میں آئی۔ یہ مجلّہ بھی اعلیٰ علمی موضوعات پر اردو زبان میں تحقیقی نگارشات اہلِ دانش کے سامنے پیش کرتا ہے اور ہمہ جہت علمی موضوعات کے لئے ایک فکری فورم کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔مختلف اوقات میں مجلّہ نے متعدد خاص نمبرز بھی شائع کئے ہیں جن کو وسیع پیمانے پر پذیرائی ملی ہے۔فکر ونظر کے اصحابِ تحریر میں جنوبی ایشیا کے نمایاں فکری اور علمی افراد شامل ہیں۔

مسلم دنیا میں مختلف اہلِ علم،متخصصین اور تحقیقی اداروں سے روابط کو استوار کرنا ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کی خصوصی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ادارہ کے اسکالرز اس سلسلے میں مسلم دنیا کے مختلف اصحابِ علم سے رابطہ رکھتے ہیں اور وقتاً فوقتاً سیمینارز، مباحثہ جات اور توسیعی لیکچرز کے لئے ان شخصیات کو مدعو کیا جاتا ہے۔مسلم دنیا کے مندرجہ ذیل اداروں کے نام اس سلسلے میں نمایاں ہیں:

کنگ فیصل سینٹر آف اسلامک اسٹڈیز اینڈ ریسرچ، ریاض، سعودی عرب

رائل اکیڈمی فار ریسرچ آن اسلامک سویلائزیشن، عمان، اردن

ریلیجیس ریسرچ ٹرسٹ، استنبول، ترکی

ٹرسٹ فار اسلامک اسٹڈیز، استنبول، ترکی

اکیڈمی آف عربک لینگویج، قاہرہ، مصر

انسٹیٹیوٹ آف اسلامک انڈرسٹینڈنگ، کوالالمپور، ملائیشیا

اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، اسلامک ڈویلپمنٹ بینک، جدہ سعودی عرب

کنگ عبدالعزیز فاؤنڈیشن، رباط، مراکش

ریسرچ سینٹر، امام محمد بن سعود یونیورسٹی، ریاض، سعودی عرب

انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی، کوالالمپور، ملائیشیا

اسلام ساری انسانیت کے لئے ہدایت اور روشنی کا آخری خدائی پیغام ہے، جس کی دعوت کی ذمہ داری اس امت کے افراد کے ذمہ ہے۔ادارہ نے اس پہلو کو بھی ہمیشہ پوری توجہ کا مرکز بنانے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ ادارہ اپنی تصنیفات، خصوصاً Islamic Studies، کے ذریعے قدیم وجدید فکرِ اسلامی کے نقطہ ہائے نگاہ کو عالمی دنیا کے سامنے پیش کرتے ہوئے معاصر علمی پیش رفت،تحریکات اور مسلم امت کے مسائل کا احاطہ کرتا ہے۔اسی سلسلے میں ادارہ عالمی دنیا کے اعلیٰ سطح کے اداروں سے مربوط رہا ہے جن کے ساتھ افکار کا اشتراک، تصنیفات، مذاکرات اور دیگر علمی سرگرمیوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔اس سلسلے کی ایک کڑی باہمی تعاون اور اشتراک سے کتابوں کی تیاری بھی ہے۔ Muslims and the West:Encounter and Dialogue (Islamabad:2011) اس مضبوط تعلق کی ایک مثال ہے۔اس تعاون اور اشتراکِ باہمی کی سب سے قابلِ ذکر مثال ادارہ کا Centre for Muslim-Christian Understanding, Georgetown University,Washington D.C کے ساتھ معاہدۂ تعاون ہے جس کا مقصد مختلف تہذیبوں اور ادیان سے وابستہ اہلِ علم کے درمیان مکالمہ کی فضا کو فروغ دینا ہے۔

ادارہ میں مختلف مواقع پر مسلم دنیا اور عالمی دنیا سے معروف علمی شخصیات تشریف لاتی رہی ہیں جن میں ڈاکٹر حمید اللہ، شیخ الازہر عبدالحلیم محمود، مولانا ابوالحسن علی ندوی، محمد امین الحسینی، سید صباح الدین عبدالرحمٰن، ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی، ڈاکٹر وہبۃ الزحیلی، منٹگمری واٹ اور کیرن آرمسٹرانگ کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

ادارہ کے مقاصد میں عظیم کتابوں کی اشاعت کا منصوبہ بھی ہے۔ یہ منصوبہ ابتداءً پاکستان ہجرہ کونسل نے شروع کیا تھا جس کے تحت سو بڑی کتابوں کو منصۂ شہود پر لانا تھا جن کا تعلق علم کے تقریباً بارہ بڑے شعبوں سے تھا۔ بعد میں ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی نے اس کام کو اپنی ذمہ داریوں میں شامل کیا۔ یہ کام مختلف موضوعات پر ادارہ میں موجود مخطوطات کی تحقیق وتدوین کے علاوہ ہے۔

ادارہ کی سرگرمیوں میں، جیسا کہ اوپر اشارہ ہوا، مختلف کانفرنسوں، سیمینارز، ورکشاپس، نمائشوں اور توسیعی لیکچرز کا انعقاد بھی ہے۔ ملک اور بیرون ملک سے اسکالرز ان میں اپنے افکار کو تحریری اور تقریری شکل میں پیش کرتے ہیں۔گزشتہ سالوں میں ہونے والے اس طرح کے کچھ نمایاں پروگراموں کا مختصر تعارف حسبِ ذیل ہے:

۱۹۹۳ء: ادارہ نے Goethe Institute اور International Institute of Islamic Thought (IIIT) کے باہمی اشتراک سے Islam and Modernity کے موضوع پر تین روزہ سیمینار کا انعقاد کیا۔

۱۹۹۴ء: مندرجہ ذیل موضوعات پر مختلف سیمینارز:

The Predicament of the Muslim Ummsh:Analysis and Way out

اٹھارھویں صدی میں برصغیر میں اسلامی فکر

Islamic Studies in the West کے موضوع پر لیکچرز کا سلسلہ

۱۹۹۵ء: Medical Ethics پر ایک ورکشاپ

۱۹۹۶ء: اسلامی مخطوطات پر ایک سیمینار

۱۹۹۷ء: برصغیر میں مطالعۂ قرآن پر سیمینار

Western Perceptions of Muslims:Muslim Perceptions of the West کے موضوع پر تین روزہ بین الاقوامی سیمینار

۱۹۹۸ء: امام ابوحنیفہؒ کی حیات، فکر اور خدمات کے حوالے سے بین الاقوامی کانفرنس

۱۹۹۹ء: IIIT اور Templeton Foundation,USA کے اشتراک سے Islam and Science:Religious and Scientific Perspectives on Life and Cosmos کے موضوع پر سیمینار

۲۰۰۰ء: Islamic Research and Training Institute of Islamic Development Bank,Jeddah,ISESCO اور IIIT کے تعاون سے Theoretical Foundations of Islamic Economics کے موضوع پر بین الاقوامی سیمینار

Center of Theology and Natural Sciences,USA اور IIIT کے اشتراک سے God,Life and Cosmos:Theistic Perspectives کے موضوع پر تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس

۲۰۰۵ء: اجتماعی اجتہاد کے موضوع پر سہ روزہ بین الاقوامی سیمینار

۲۰۰۹ء: جنوبی ایشیا میں اسلامی قانونی فکر اور ادارے کے موضوع پر بین الاقوامی سیمینار

۲۰۱۱ء: سیرت نگاری کے جدید رجحانات کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

کتابوں کی اشاعت ادارہ کی اہم ترین سرگرمی ہے۔ تحقیقی مجلّات کے علاوہ قرآن، حدیث، فقہ، تصوف اور فکرِ اسلامی وغیرہ پر ادارہ ابھی تک ۱۵۰ سے زائد کتابیں انگریزی، عربی، اردو اور فارسی میں شائع کر چکا ہے۔ یہ کتابیں جہاں علمی مواد کے اعتبار سے منفرد ہیں وہاں صوری اور جمالیاتی معیار میں بھی ممتاز ہیں۔ اس وقت ادارہ کے اسکالرز کے پاس کئی منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں یا زیرِ تکمیل ہیں جن کی اشاعت مستقبل قریب میں متوقع ہے۔ ان میں مندرجہ ذیل نمایاں ہیں:

علم الجرح والتعديل

أصول العلاقات الدولية :دراسة تأصيلة شرعية

احادیثِ معاملات: محدثین اور فقہا کے اصولوں کی روشنی میں

غیر منصوص امور میں اسلامی قانونِ سزا کے مصادر

سزائے قید کا اسلامی تصوّر اور جدید رجحانات

'الوثائق السياسيه' کا اردو ترجمہ

Al-Muhaddithat (the women scholars in Islam) (المحدثات) کا اردو ترجمہ

The Emergence of Islam کی تخریج و تدوین

مقدمہ تفسیر 'التحرير و التنوير' کا انگریزی ترجمہ مع تحقیق و تخریج

History of Islamic Law in India

Recent Fiqhi Debates on Muslim minorities:A Comparative Study of ECFR & IFA (India)

Relations with non-Muslims

The Gospal in the Light of Quran,Hadith and Muslim Scholarship:A descriptive and analytical study وغیرہ۔ اس کے علاوہ بھی کئی منصوبہ جات ہیں جن کو اختصار کے پیش نظر ذکر نہیں کیا گیا۔

ادارہ کی اس دُرخشاں تحقیقی روایت کو باون سال پورے ہو چکے ہیں۔ اس موقع پر ادارہ کے موجودہ ڈائریکٹر جنرل جناب ڈاکٹر خالد مسعود کی ذاتی دلچسپی سے اس کا باونواں یومِ تاسیس ۱۰ مارچ ۲۰۱۲ء بروز ہفتہ منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں ادارہ کے سابق سربراہان کے علاوہ دیگر علمی شخصیات شرکت کریں گی۔ اس موقع پر اہلِ علم سے گزارش ہے کہ وہ شرکت فرما کر پروگرام کو پذیرائی بخشیں اور آئندہ بھی اپنے علمی، فکری اور تحقیقی افکار و نگارشات کے ساتھ ادارے سے ربط رکھیں تاکہ علم و تحقیق کا یہ شجر سایہ دار پھلتا پھولتا رہے اور وہ اہداف و مقاصد پورے ہوتے رہیں جن کی خاطر یہ ادارہ قائم کیا گیا تھا۔